4719CH04

چند نصیحتیں

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
اک ذرا انسان میں چلنے کی ہمّت چاہیے

مل نہیں سکتی نکمّوں کو زمانے میں مراد
کامیابی کی جو خواہش ہو تو محنت چاہیے

خاک محنت ہو سکے گی ہو نہ جب ہاتھوں میں زور
تن درستی کے لیے ورزش کی عادت چاہیے

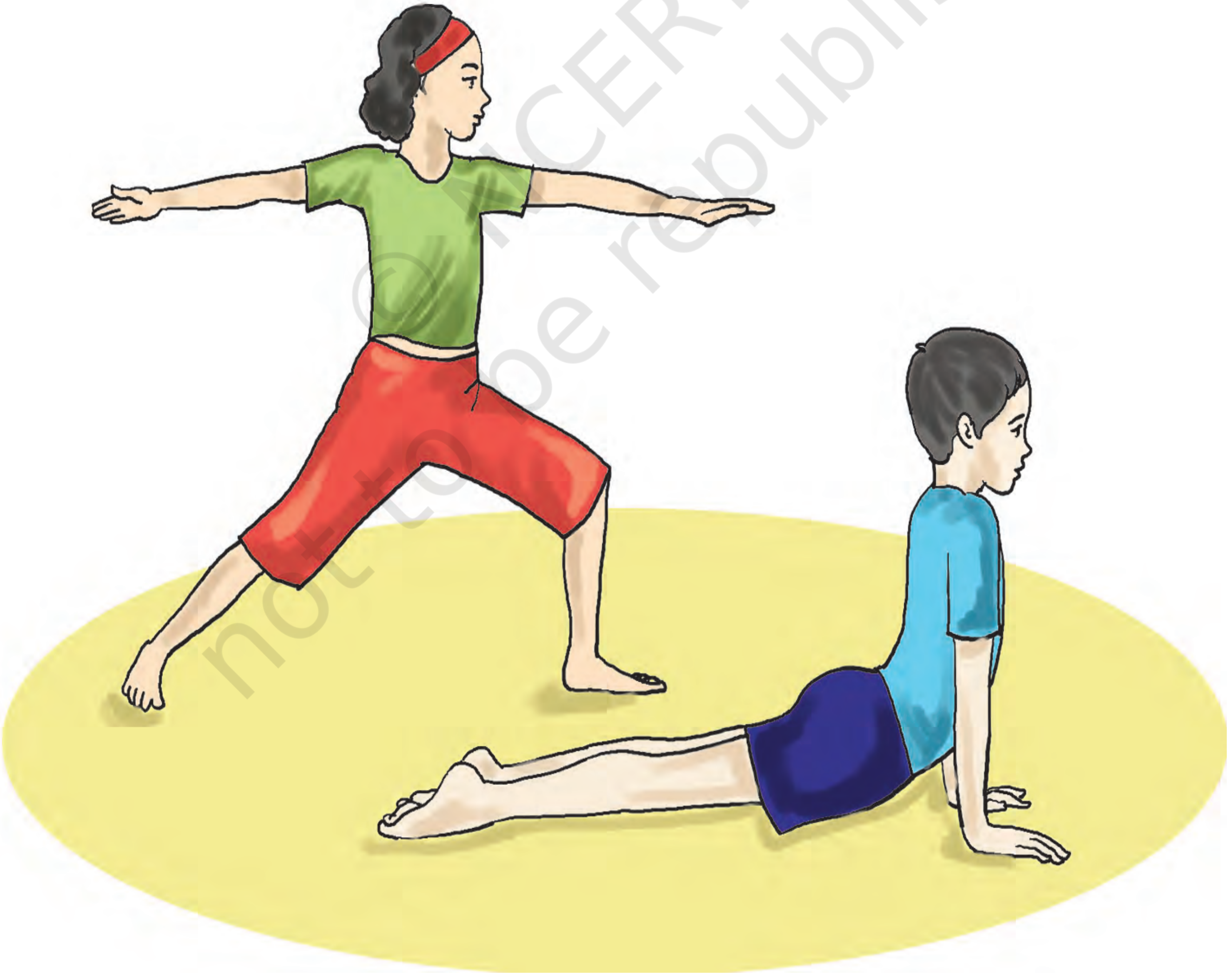

© NCERT not to be republished

خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں
ہر کوئی تحسیں کہے ایسی طبیعت چاہیے

ہنس کے ملنا رام کر لیتا ہے ہر انسان کو
سب سے میٹھا بولنے کی تم کو عادت چاہیے

ایک ہی اللہ کے بندے ہیں سب چھوٹے بڑے
اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں محبّت چاہیے

ہے بُرائی سی بُرائی کام کل پر چھوڑنا
آج سب کچھ کر کے اٹھو گر فراغت چاہیے

جو بُروں کے پاس بیٹھے گا بُرا ہو جائے گا
نیک ہونے کے لیے نیکوں کی صحبت چاہیے

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

ساتھ والے دیکھنا تم سے نہ بڑھ جائیں کہیں ‏ ‏ ‏ جوش ایسا چاہیے، ایسی حمیّت چاہیے

حکمراں ہو، کوئی ہو، اپنا ہو یا بیگانہ ہو ‏ ‏ ‏ دی خدا نے جس کو عزّت اس کی عزّت چاہیے

دیکھ کر چلنا کچل جائے نہ چیونٹی راہ میں ‏ ‏ ‏ آدمی کو بے زبانوں سے بھی الفت چاہیے

ہے اسی میں بھید عزّت کا اگر سمجھے کوئی ‏ ‏ ‏ چھوٹے بچوں کو بزرگوں کی اطاعت چاہیے

علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ ‏ ‏ ‏ ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزّت چاہیے

سب بُرا کہتے ہیں لڑنے کو، بُری عادت ہے یہ ‏ ‏ ‏ ساتھ کے لڑکے جو ہوں ان سے رفاقت چاہیے

ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر ‏ ‏ ‏ دوٗر کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیے

باپ دادوں کی بڑائی پر نہ اِترانا کبھی
سب بڑائی اپنی محنت کی بدولت چاہیے

چاہتے ہو گر کہ سب چھوٹے بڑے عزّت کریں
شرم آنکھوں میں، نگاہوں میں مروّت چاہیے

بات اونچی ذات میں بھی کوئی اِترانے کی ہے؟
آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے

گر کتابیں ہوگئیں میلی تو کیا پڑھنے کا لطف
کام کی چیزیں ہیں جو ان کی حفاظت چاہیے

اقبال

سوالات

1۔ سب سے میٹھا بولنے کی عادت کا کیا فائدہ ہے؟

2۔ اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں کس طرح ملنا چاہیے؟

3۔ برے لوگوں کے پاس بیٹھنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

4۔ اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟

© NCERT not to be republished